A1

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

قُرآن پاک کی معنوی تحریف اور فرقہ واریت کی نحوست سے محفوظ اُردو ترجمہ

جمال القرآن

عربی لُغت کے عین مطابق بیک وقت لفظی اور بامحاورہ آسان ترین اُردو ترجمہ

ترجمہ

پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور — کراچی
پاکستان

سورۃ بنی اسرآءیل ۱۷ مکیۃ ۵۰ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | ایاتہا ۱۱۱ رکوعاتہا ۱۲

سورہ بنی اسرائیل مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے - اس کی ۱۱۱ آیتیں اور ۱۲ رکوع ہیں

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ

(ہر عیب سے) پاک ہے وہ ذات جس نے سیر کرائی اپنے بندے کو رات کے قلیل حصہ میں مسجد حرام سے

اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ

مسجد اقصیٰ تک بابرکت بنادیا ہم نے جس کے گردونواح کو تاکہ ہم دکھائیں اپنے بندے کو اپنی قدرت کی نشانیاں ؛

اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ﴿۱﴾ وَ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَ جَعَلۡنٰہُ

بیشک وہی ہے سب کچھ سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا۔ اور دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور بنایا ہم نے اس کتاب کو

ہُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَکِیۡلًا ؕ﴿۲﴾

باعث ہدایت بنی اسرائیل کے لئے (اس میں انہیں حکم دیا) کہ نہ بنانا میرے بغیر کسی کو (اپنا) کارساز۔

ذُرِّیَّۃَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّہٗ کَانَ عَبۡدًا شَکُوۡرًا ﴿۳﴾ وَ

اے ان لوگوں کی اولاد! جنہیں ہم نے (کشتی میں) سوار کرایا نوح کے ساتھ ؛ بے شک نوح ایک شکرگزار بندہ تھا۔ اور

قَضَیۡنَاۤ اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ فِی الۡکِتٰبِ لَتُفۡسِدُنَّ فِی الۡاَرۡضِ

ہم نے آگاہ کردیا تھا بنی اسرائیل کو کتاب میں کہ تم ضرور فساد برپا کروگے زمین میں

مَرَّتَیۡنِ وَ لَتَعۡلُنَّ عُلُوًّا کَبِیۡرًا ﴿۴﴾ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰىہُمَا بَعَثۡنَا

دومرتبہ اور تم (احکام الٰہی سے) بڑی سرکشی کروگے۔ پس جب آگیا پہلا وعدہ ان دونوں وعدوں سے تو ہم نے (تمہاری سرکوبی کے لئے) بھیج دیئے

عَلَیۡکُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیۡ بَاۡسٍ شَدِیۡدٍ فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَ

اپنے چند بندے جو بڑے کرخت (اور) سخت تھے پس وہ گھس گئے (تمہاری) آبادیوں میں ؛ اور

کَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ﴿۵﴾ ثُمَّ رَدَدۡنَا لَکُمُ الۡکَرَّۃَ عَلَیۡہِمۡ وَ اَمۡدَدۡنٰکُمۡ

جو وعدہ اللہ تعالیٰ نے کیا تھا وہ پورا ہو کر رہنا تھا۔ پھر ہم نے پلٹا دیا تمہارے حق میں زمانہ کی گردش کو جو دشمن کے خلاف تھی اور ہم نے قوت دی تمہیں

بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِیۡنَ وَ جَعَلۡنٰکُمۡ اَکۡثَرَ نَفِیۡرًا ﴿۶﴾ اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ

مال سے بیٹوں سے اور بنادیا تمہیں کثیر التعداد - اگر تم اچھے کام کروگے تو ان کا فائدہ تمہیں

لِاَنۡفُسِکُمۡ ۟ وَ اِنۡ اَسَاۡتُمۡ فَلَہَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَۃِ لِیَسُوۡٓءٗا

ہی پہنچے گا۔ اور اگر تم برائی کروگے تو اس کی سزا بھی (تمہارے) نفسوں کو ملے گی ؛ پس جب آگیا دوسرا وعدہ (تو اور ظالم ان پر غالب آگئے) تاکہ غمناک بنادیں

وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا

تمہارے چہروں کو اور تاکہ (جبراً) داخل ہوجائیں مسجد میں جیسے داخل ہوئے تھے اس میں پہلی مرتبہ تاکہ فنا و برباد کرکے رکھ دیں

مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝٧ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ

جس پر قابو پائیں - قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمائے گا ، اوراگر تم فسق وفجور کی طرف دوبارہ لوٹے تو ہم بھی لوٹیں گے ؛

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝٨ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ

اور ہم نے بنادیا جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ - بلاشبہ یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے

لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

جوسب راہوں سے سیدھی راہ ہے اور مژدہ سناتا ہے ان ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝٩ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا

کہ بلاشبہ ان کے لئے بڑا اجر ہے ، اور بیشک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے تیار کردیا ہے

لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٠ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَ ع ۱

ان کے لئے درد ناک عذاب - اور دعا مانگا کرتا ہے انسان برائی کے لئے جیسے دعا مانگا کرتا ہے بھلائی کے لئے ؛ اور

كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝١١ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ

(حقیقت یہ ہے کہ) انسان بڑا جلد باز (واقع ہوا) ہے - اور ہم نے بنایا ہے رات اور دن کو (اپنی قدرت کی) دونشانیاں اور ہم نے مدھم کردیا

اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

رات کی نشانی کو اور بنادیا دن کی نشانی کو روشن تاکہ (دن کے اجالے میں) تم تلاش کرو رزق اپنے رب سے

وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ

اور تاکہ تم جان لو سالوں کی تعداد اور حساب کو ؛ اور ہر چیز کو ہم نے بڑی وضاحت سے

تَفْصِيْلًا ۝١٢ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ

بیان کردیا ہے- اور ہر انسان کی (قسمت کا) نوشتہ اس کے گلے میں ہم نے لٹکا رکھا ہے ؛ اور ہم نکالیں گے اس کے لئے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝١٣ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ

روزِ قیامت ایک کتاب جسے وہ (اپنے سامنے) کھلا ہوا پائے گا- (اسے حکم ملے گا) پڑھو اپنا دفترِ عمل ؛ تم خود ہی کافی ہو آج

عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝١٤ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

اپنی باز پرس کرنے کے لئے - جو راہِ ہدایت پر چلتا ہے تو وہ راہِ ہدایت پر چلتا ہے اپنے فائدے کے لئے ، اور جو

ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا

گمراہ ہوتا ہے تو اس کی گمراہی کا وبال اسی پر ہے؛ اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ؛ اور ہم

مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ﴿١٥﴾ وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً

عذاب نازل نہیں کرتے جب تک ہم نہ بھیجیں کسی رسول کو۔ اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہلاک کردیں کسی بستی کو (اس کے گناہوں کے باعث)

أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا

تو (پہلے) ہم (نبیوں کے ذریعہ) وہاں کے رئیسوں کو (نیکی کا) حکم دیتے ہیں مگر وہ (الٹا) نافرمانی کرنے لگتے ہیں اس میں، پس واجب ہو جاتا ہے ان پر (عذاب کا) فرمان پھر ہم اس بستی کو جڑ سے اکھیڑ کر

تَدْمِيرًا ﴿١٦﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۗ وَكَفَىٰ

رکھ دیتے ہیں۔ اور کتنی قومیں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کردیا ہے نوحؑ کے بعد؛ اور آپ کا

بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿١٧﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ

پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں سے اچھی طرح باخبر ہے (اور انہیں) خوب دیکھنے والا ہے۔ جو لوگ طلب گار ہیں

الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ

صرف دنیا کے ہم جلدی دے دیتے ہیں اس دنیا میں جتنا چاہتے ہیں (ان میں سے) جسے چاہتے ہیں پھر ہم مقرر کردیتے ہیں اس کیلئے

جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَدْحُورًا ﴿١٨﴾ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ

جہنم، تاپے گا وہ اسے اس حال میں کہ وہ مذمت کیا ہوا (اور) ٹھکرایا ہوا ہوگا۔ اور جو شخص طلب گار ہوتا ہے آخرت کا اور جدوجہد کرتا ہے

لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ﴿١٩﴾ كُلًّا

اس کے لئے پوری طرح درآنحالیکہ وہ مومن بھی ہو، پس وہ (خوش نصیب ہیں) جن کی کوشش مقبول ہوگی۔ ہر ایک کی

نُمِدُّ هَٰؤُلَاءِ وَهَٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۚ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ

ہم امداد کرتے ہیں ان کی بھی (جو طالب دنیا ہیں) اور ان کی بھی (جو طالب آخرت ہیں) آپ کے رب کی بخششوں سے؛ اور آپ کے رب کی بخشش کسی پر

مَحْظُورًا ﴿٢٠﴾ انْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ وَلَلْآخِرَةُ

بند نہیں۔ دیکھو! کیسے بزرگی دی ہے ہم نے بعض کو بعض پر؛ اور آخرت باعتبار

أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ﴿٢١﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ

درجوں کے سب سے بڑی اور باعتبار فضل وکرم سب سے اعلیٰ ہے۔ نہ ٹھہراؤ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود

فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَخْذُولًا ﴿٢٢﴾ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا ع ۲

ورنہ تم بیٹھ رہو گے اس حال میں کہ تمہاری مذمت کی جائے گی اور بے یارومددگار ہوجاؤ گے۔ اور حکم فرمایا آپ کے رب نے کہ نہ عبادت کرو بجز

إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا

اس کے اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو ؛ اگر بڑھاپے کو پہنچ جائے تیری زندگی میں ان دونوں میں سے کوئی ایک

أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا

یا دونوں تو انہیں اف تک مت کہو اور انہیں مت جھڑکو اور جب ان سے بات کرو تو بڑی تعظیم

كَرِيمًا ﴿٢٣﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ

سے بات کرو ۔ اور جھکادو ان کے لئے تواضع و انکسار کے پر رحمت (ومحبت) سے اورعرض کروائے میرے پروردگار

ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ﴿٢٤﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ

ان دونوں پر رحم فرما جس طرح انہوں نے (بڑی محبت وپیار سے) مجھے پالا تھا جب میں بچہ تھا ۔ تمہارا رب بہتر جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے ؛

إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ﴿٢٥﴾ وَآتِ

اگر تم نیک کردار ہوگے تو بیشک اللہ تعالیٰ بکثرت توبہ کرنیوالوں کیلئے بہت بخشنے والا ہے ۔ اور دیا کرو

ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ﴿٢٦﴾

رشتہ دار کو اس کا حق اور مسکین اور مسافر کو بھی اور فضول خرچی نہ کیا کرو ۔

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ

بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں ؛ اور شیطان اپنے رب کا بڑا

كَفُورًا ﴿٢٧﴾ وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا

ناشکر گزار ہے ۔ اور اگر (بوجہ تنگدستی) تجھے ان سے منہ پھیرنا پڑے اور تم اپنے رب کی رحمت (یعنی خوشحالی) کے متلاشی ہو جس کی تمہیں توقع ہے (اس اثناء میں)

فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَيْسُورًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ

ان سے بات کرو تو بڑی نرمی سے کرو ۔ اور نہ بنالو اپنے ہاتھ کو بندھا ہوا اپنی گردن کے اردگرد

وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَحْسُورًا ﴿٢٩﴾ إِنَّ رَبَّكَ

اور نہ ہی اسے بالکل کشادہ کردو ورنہ تم بیٹھ جاؤ گے ملامت کئے ہوئے ، درماندہ ۔ بے شک آپ کا رب

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا

کشادہ کرتا ہے روزی جس کے لئے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لئے چاہتا ہے) ؛ یقیناً وہ اپنے بندوں (کے حالات) سے خوب آگاہ ہے اور

بَصِيرًا ﴿٣٠﴾ ع وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ ۳ ع ۸ ۳

(انہیں) دیکھنے والا ہے ۔ اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی کے اندیشہ سے ؛ ہم ہی رزق دیتے ہیں انہیں بھی

وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ

اور تمہیں بھی ؛ بلاشبہ اولاد کو قتل کرنا بہت بڑی غلطی ہے ۔ اور بدکاری کے قریب بھی نہ جاؤ، بے شک یہ

كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ

بڑی بے حیائی ہے ؛ اور بہت ہی برا راستہ ہے ۔ اور نہ قتل کرو اس نفس کو جس کو قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے

اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا

حرام کردیا ہے مگر حق کے ساتھ ؛ اور جو قتل کیا جائے ناحق تو ہم نے مقتول کے وارث کو (قصاص کے مطالبہ کا) حق دے دیا ہے

فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ

پس اسے چاہئے کہ قتل میں اسراف نہ کرے ؛ ضرور اس کی مدد کی جائے گی ۔ اور نہ قریب جاؤ

الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا

یتیم کے مال کے مگر ایسے طریقہ سے جو (اس یتیم کے لئے) بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور پورا کیا کرو

بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ

اپنے عہد کو، بے شک ان وعدوں کے بارے میں (تم سے) پوچھا جائے گا ۔ اور پورا پورا ماپو جب تم کسی چیز کو ماپنے لگو

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾

اور تولو تو ایسے ترازو سے تولو جو بالکل درست ہو ؛ یہی طریقہ بہتر ہے اور اس کا انجام بھی بہت اچھا ہے ۔

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ

اور نہ پیروی کرو اس چیز کی جس کا تمہیں علم نہیں ؛ بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب

اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ

کے متعلق (تم سے) پوچھا جائے گا ۔ اور نہ چلو زمین میں اکڑتے ہوئے، (اس طرح) نہ تم

لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ

چیر سکتے ہو زمین کو اور نہ پہنچ سکتے ہو پہاڑوں کے برابر بلندی میں ۔ یہ سب (جن کا ذکر گزرا) ان میں سے

سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ

ہر بری بات اللہ تعالیٰ کو (سخت) ناپسند ہے ۔ یہ ہدایات جنہیں بذریعہ وحی آپ کی طرف آپ کے رب نے بھیجا ہے

مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ

دانائی کی باتوں میں سے ہیں ؛ اور (اے سننے والے!) نہ بنا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود ورنہ تجھے پھینک دیا جائے گا جہنم میں

مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝۳۹ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

اس حال میں کہ تمہیں ملامت کی جائے گی اور دھکے دیئے جائیں گے۔ پس کیا چن لیا ہے تمہیں تمہارے رب نے بیٹوں کے لئے اور (اپنے لئے) بنالیا ہے فرشتوں کو

اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝۴۰ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ ع ۴/۱۰

بیٹیاں ؛ (صد افسوس!) تم تو ایسی بات کہہ رہے ہو جو بہت سخت ہے ۔ اور بلاشبہ ہم نے مختلف انداز سے بار بار بیان کیا ہے (دلائل توحید کو) اس قرآن میں

لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۝۴۱ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا

تا کہ وہ نصیحت قبول کریں؛ (باایں ہمہ) سوائے نفرت کے ان میں کسی چیز کا اضافہ نہ ہوا ۔ آپ فرمائیے: اگر ہوتے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور خدا جس طرح یہ

يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝۴۲ سُبْحٰنَهٗ وَ

کافر کہتے ہیں تو ان خداؤں نے (مل کر) تلاش کرلی ہوتی عرش کے مالک (پر غالب آنے کی) کوئی راہ ۔ وہ پاک ہے اور

تَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝۴۳ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ

وہ بہت برتر و بالا ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ کیا کرتے ہیں ۔ پاکی بیان کرتے ہیں اسی کی ساتوں آسمان اور

الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَ

زمین اور جو چیز ان میں موجود ہے ؛ اور (اس کائنات میں) کوئی بھی ایسی چیز نہیں مگر وہ اس کی پاکی بیان کرتی ہے اس کی حمد کرتے ہوئے

لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝۴۴ وَاِذَا

لیکن تم ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے ؛ بیشک وہ بہت بردبار، بہت بخشنے والا ہے ۔ اور (اے محبوب!) جب

قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

آپ پڑھتے ہیں قرآن کو تو ہم (حائل) کردیتے ہیں آپ کے درمیان اور ان کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں

بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝۴۵ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ

رکھتے ایک پوشیدہ پردہ جو آنکھوں سے نہاں ہوتا ہے اور ہم ڈال دیتے ہیں ان کے دلوں پر پردہ تاکہ

يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ

وہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں گرانی (پیدا کر دیتے ہیں) ؛ اور جب آپ ذکر کرتے ہیں صرف اپنے رب کا قرآن میں

وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝۴۶ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ

تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے ہیں نفرت کرتے ہوئے۔ ہم خوب جانتے ہیں جس غرض کے لئے یہ سنتے ہیں

بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ

اسے جب یہ کان لگاتے ہیں آپ کی طرف اور (ہم خوب جانتے ہیں) جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں اس وقت یہ ظالم کہتے ہیں کہ

إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٤٧﴾ انظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ

تم نہیں پیروی کر رہے مگر ایک ایسے آدمی کی جس پر جادو کر دیا گیا ہے ۔ دیکھئے (یہ گستاخ) کس طرح آپ کے لئے مثالیں بیان کرتے ہیں

الربع

الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٤٨﴾ وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا

پس (اس گستاخی کے باعث) وہ گمراہ ہوگئے اب وہ سیدھے راستہ پر چل نہیں سکتے ۔ اور انہوں نے (از راہ انکار) کہا کہ جب ہم (مر کر)

عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٤٩﴾ قُلْ كُونُوا

ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں اٹھایا جائے گا ازسر نو پیدا کر کے ۔ فرمایئے (یقیناً ایسا ہی ہوگا) خواہ تم

حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿٥٠﴾ أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ

پتھر بن جاؤ یا لوہا بن جاؤ یا کوئی ایسی مخلوق بن جاؤ جس کا ازسر نو پیدا کرنا تمہارے خیال میں بہت مشکل ہے ،

فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَا ۖ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ

وہ کہیں گے : ہمیں دوبارہ کون (زندہ کرکے) لوٹائے گا؟ فرمایئے : وہی جس نے پیدا فرمایا تمہیں پہلی مرتبہ ،

فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ ۖ قُلْ

پس وہ حیرت سے آپ کی طرف (دیکھ کر) سروں کو جنبش دیں گے اور پوچھیں گے ایسا کب ہوگا ؟ آپ بتایئے :

عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَرِيبًا ﴿٥١﴾ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ

شائد اس کا وقت قریب ہی ہو ۔ اس دن کو یاد کرو جب تمہیں اللہ تعالیٰ بلائے گا سو تم اس کی حمد کرتے ہوئے جواب دو گے

ع ۵ ۲ ۵

وَتَظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٥٢﴾ وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي

اور یہ گمان کر رہے ہوگے کہ تم نہیں ٹھہرے (دنیا میں) مگر تھوڑا عرصہ ۔ اور آپ حکم دیجئے میرے بندوں کو کہ وہ ایسی باتیں کیا کریں جو

هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ

بہت عمدہ ہوں ؛ بے شک شیطان فتنہ وفساد برپا کرنا چاہتا ہے ان کے درمیان ؛ یقیناً شیطان

لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٥٣﴾ رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ

انسان کا کھلا دشمن ہے ۔ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے ؛ اگر چاہے تو تم پر رحم (وکرم) فرمادے اور

إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿٥٤﴾ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن

اگر چاہے تو تمہیں سزا دے ؛ اور نہیں بھیجا ہم نے آپکو انکا ذمہ دار بنا کر (تا کہ ان کے کفر کیلئے آپ جوابدہ ہوں) ۔ اور آپکا رب خوب جانتا ہے جو کچھ

فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ

آسمانوں اور زمین میں ہے ؛ اور بیشک ہم نے بزرگی دی ہے بعض انبیاء کو بعض پر

وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا

اور ہم نے عطا فرمائی ہے داؤد - کو زبور (انہیں) کہیے اب بلاؤ ان کو جنہیں تم گمان کیا کرتے تھے (کہ یہ خدا ہیں) اللہ تعالیٰ کے سوا وہ تو

يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

قدرت نہیں رکھتے کہ تکلیف دور کر سکیں تم سے اور نہ ہی وہ (اسے) بدل سکتے ہیں - وہ لوگ جنہیں

يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ

یہ مشرک پکارا کرتے ہیں وہ خود ڈھونڈتے ہیں اپنے رب کی طرف وسیلہ کہ کونسا بندہ (اللہ تعالیٰ سے) زیادہ قریب ہے اور امید رکھتے ہیں

رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَ

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی اور ڈرتے رہتے ہیں اس کے عذاب سے؛ بے شک آپ کے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ اور

اِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا

کوئی ایسی بستی نہیں ہے مگر ہم اسے برباد کردیں گے روزِ قیامت سے پہلے یا اسے سخت

عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا مَنَعَنَآ

عذاب دیں گے؛ یہ فیصلہ کتاب (تقدیر) میں لکھا ہوا ہے - اور نہیں روکا ہمیں

اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ

اس امر سے کہ ہم بھیجیں (کفار کی تجویز کردہ) نشانیاں مگر اس بات نے کہ جھٹلایا تھا ان نشانیوں کو پہلوں نے (اور وہ فوراً تباہ کر دیئے گئے تھے)؛ اور ہم نے دی تھی قوم ثمود کو

النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾

ایک اونٹنی جو روشن نشانی تھی پس انہوں نے زیادتی کی اس پر؛ اور ہم نہیں بھیجتے ایسی نشانیاں مگر لوگوں کو (عذاب سے) خوفزدہ کرنے کیلئے۔

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ

اور یاد کرو جب ہم نے کہا تھا آپ کو کہ بیشک آپکے پروردگار نے گھیرے میں لے لیا ہے لوگوں کو؛ اور نہیں بنایا ہم نے اس نظارہ کو جو

اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ ؕ وَ

ہم نے دکھایا تھا آپ کو مگر آزمائش لوگوں کیلئے نیز (آزمائش بنایا) اس درخت کو جس پر لعنت بھیجی گئی ہے قرآن میں؛ اور

نُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا

ہم انہیں (نافرمانی کے انجام سے) ڈراتے رہتے ہیں پس نہ بڑھایا اس ڈرانے نے انہیں مگر یہ کہ وہ زیادہ سرکشی کرنے لگے۔ اور یاد کرو جب ہم نے حکم دیا فرشتوں کو کہ سجدہ کرو

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾

آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے؛ اس نے کہا: کیا میں سجدہ کروں اس (آدم) کو جس کو تو نے کیچڑ سے پیدا کیا۔

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۫ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ

اس نے کہا: مجھے بتایہ (آدم) جس کو تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے (اسکی وجہ کیا ہے) ؟ اگر تو مجھے مہلت دے روز

الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ

قیامت تک تو جڑ سے اکھیڑ پھینکوں گا اس کی اولاد کو سوائے چند افراد کے ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جاچلا جا (جو مرضی ہوکر) سو جو تیری پیروی کرے گا

مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاۗؤُكُمْ جَزَاۗءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ

ان سے تو بے شک جہنم ہی تم سب کی پوری پوری سزا ہے ۔اور گمراہ کرنے کی کوشش کر جن کو

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

تو گمراہ کرسکتا ہےان میں سے اپنی آواز (کی فسوں کاری) سے اور دھاوا بول دے ان پر اپنے گھوڑ سواروں اور پیادہ دستوں کیساتھ

وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ

اور شریک ہو جا ان کے مالوں اوراولاد میں اوران سے (جھوٹے) وعدے کرتا رہ ؛ اور وعدہ نہیں کرتا ان سے شیطان

اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ وَكَفٰى

مگر مکر و فریب کا ۔ جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا غلبہ نہیں ہو سکتا ؛ اور(اے محبوب!) کافی ہے

بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ

تیرا رب اپنے بندوں کی کارسازی کے لئے ۔ تمہارا رب وہ ہے جو چلاتا ہے تمہارے لئے کشتیوں کو سمندر میں

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ

تاکہ تم تلاش کرو (بحری سفر کے ذریعہ) اس کا فضل ؛ بیشک وہ تمہارے ساتھ ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اور جب پہنچتی ہے تمہیں تکلیف

فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ

سمندر میں تو گم ہوجاتے ہیں وہ (معبود) جن کو تم پکارا کرتے ہو سوائے اللہ تعالیٰ کے ، پس جب وہ خیروعافیت سے تمہیں ساحل پر پہنچا دیتا ہے

اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ

(تو) تم روگردانی کرنے لگتے ہو ؛ اور انسان (واقعی) بڑا ناشکرا ہے ۔ کیا تم بے خوف ہو گئے ہو اس سے کہ اللہ تعالیٰ دھنسادے تمہارے ساتھ

جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾

خشکی کے کنارہ کو یا بھیج دے تم پر اولے برسانے والا بادل پھراس وقت تم نہیں پاؤ گے اپنے لئے کوئی کارساز ،

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا

کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں لے جائے سمندر میں دوسری مرتبہ اور بھیجے تم پر سخت

مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿۶۹﴾

آندھی جو کشتیوں کو توڑنے والی ہو پھر غرق کردے تمہیں بوجہ کفر کے جو تم نے کیا پھر تم نہیں پاؤ گے اپنے لئے ہم سے اس ڈبونے پر کوئی انتقام لینے والا۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ

اور بیشک ہم نے بڑی عزت بخشی اولاد آدم کو اور ہم نے سوار کیا انہیں (مختلف سواریوں پر) خشکی میں اور سمندر میں اور رزق دیا

الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿۷۰﴾ ع يَوْمَ ۷ ع ۱۰ ۷

انہیں پاکیزہ چیزوں سے اور ہم نے فضیلت دی انہیں بہت سی چیزوں پر جن کو ہم نے پیدا فرمایا نمایاں فضیلت۔ وہ دن

نَدْعُوا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِينِهٖ

جب ہم بلائیں گے تمام انسانوں کو انکے پیشوا کے ساتھ، پس وہ شخص جس کو دیا گیا اسکا نامہ عمل اسکے دائیں ہاتھ میں

فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُونَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِي

تو یہ لوگ (خوشی خوشی) پڑھیں گے اپنا نامہ عمل اور ان پر ذرہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا - اور جو شخص بنا رہا اس

هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ

دنیا میں اندھا وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور بڑا گم کردہ راہ ہوگا - اور

كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِيٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا

انہوں نے پختہ ارادہ کیا کہ وہ آپ کو برگشتہ کردیں اس (کتاب) سے جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے تا کہ آپ بہتان باندھ کر (منسوب کریں) ہماری طرف

غَيْرَهٗ ۖ ق وَاِذًا لَّاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ

اس کے علاوہ تو اس صورت میں وہ آپ کو اپنا گہرا دوست بنالیں گے - اور اگر ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ رکھا ہوتا تو

كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ﴿۷۴﴾ ق لا اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ

آپ ضرور مائل ہوجاتے ان کی طرف کچھ نہ کچھ (بفرض محال اگر آپ ایسا کرتے) تو اس وقت ہم آپ کو چکھاتے دوگنا عذاب دنیا میں

وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿۷۵﴾ وَاِنْ كَادُوا

اور دوگنا عذاب موت کے بعد پھر آپ نہ پاتے اپنے لئے ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار - اور انہوں نے ارادہ کرلیا ہے

لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُونَ

کہ پریشان و مضطرب کردیں آپ کو اس علاقہ سے تا کہ نکال دیں آپ کو یہاں سے اور (اگر انہوں نے یہ حماقت کی) تب وہ نہیں ٹھہریں گے (یہاں)

خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا

آپکے بعد مگر تھوڑا عرصہ - (یہی ہمارا) دستور ہے انکے بارے میں جنہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے رسول بنا کر

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿٧٧﴾ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلٰى ۸ ع ۷ ۸

اور آپ نہیں پائیں گے ہمارے اس دستور میں کوئی ردوبدل۔ نماز ادا کیا کریں سورج ڈھلنے

غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿٧٨﴾

کے بعد رات کے تاریک ہونے تک (نیز ادا کیجئے) نماز صبح ؛ بلاشبہ نماز صبح کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰۤى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ

اور رات کے بعض حصہ میں (اٹھو) اور نماز تہجد ادا کرو (تلاوت قرآن کے ساتھ) (یہ نماز) زائد ہے آپ کے لئے یقیناً فائز فرمائے گا آپ کو آپ کا رب

مَقَامًا مَّحْمُودًا ﴿٧٩﴾ وَقُلْ رَّبِّ أَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّأَخْرِجْنِيْ

مقام محمود پر۔ اور دعا مانگا کیجئے کہ اے میرے رب! جہاں کہیں تو مجھے لے جائے سچائی کے ساتھ لے جا اور جہاں کہیں سے مجھے لے آئے

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾ وَقُلْ

سچائی کے ساتھ لے آ اور عطا فرما مجھے اپنی جناب سے وہ قوت جو مدد کرنے والی ہو۔ اور آپ (اعلان)

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۖ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿٨١﴾ وَنُنَزِّلُ

فرمادیجئے: آگیا ہے حق اور مٹ گیا ہے باطل ؛ بے شک باطل تھا ہی مٹنے والا۔ اور ہم نازل کرتے ہیں

مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ

قرآن میں وہ چیزیں جو (باعث) شفا ہیں اور سراپا رحمت ہیں اہل ایمان کے لئے اور قرآن نہیں بڑھاتا ظالموں کے لئے

إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

مگر خسارہ کو۔ اور جب ہم کوئی انعام فرماتے ہیں انسان پر تو (بجائے شکر کے) وہ منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرنے لگتا ہے،

وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا ﴿٨٣﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۗ

اور جب پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف تو وہ مایوس ہو جاتا ہے۔ آپ فرمادیجئے کہ ہر شخص عمل پیرا ہے اپنی فطرت کے مطابق ؛

فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿٨٤﴾ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۖ ۹ ع ۷ ۹

پس تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون زیادہ سیدھی راہ پر (گامزن) ہے۔ یہ دریافت کرتے ہیں آپ سے روح کی حقیقت کے متعلق ؛ (انہیں)

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ أُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٥﴾

بتائیے: روح میرے رب کے حکم سے ہے اور نہیں دیا گیا ہے تمہیں علم مگر تھوڑا سا۔

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ

اور اگر ہم چاہتے تو سلب کر لیتے وہ وحی جو ہم نے آپ کی طرف کی ہے پھر آپ کوئی ایسا وکیل

لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ

نہ پاتے جو آپ کے لئے اس کے متعلق ہماری بارگاہ میں وکالت کرتا سوائے اپنے رب کی رحمت کے (کہ وہ ہمہ وقت آپ کے شاملِ حال ہے)؛ یقیناً اسکا فضل (وکرم)

عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ

آپ پر بہت بڑا ہے - (بطورِ چیلنج) کہہ دو کہ اگر اکٹھے ہو جائیں سارے انسان اور سارے جن اس بات پر کہ

يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ

لے آئیں اس قرآن کی مثل تو ہرگز نہیں لاسکیں گے اس کی مثل اگرچہ وہ ہو جائیں ایک

لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ

دوسرے کے مددگار۔ اور بلاشبہ ہم نے طرح طرح سے (بار بار) بیان کی ہیں لوگوں کے لئے اس قرآن میں

كُلِّ مَثَلٍ ؗ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ

ہر قسم کی مثالیں (تاکہ وہ ہدایت پائیں)، پس انکار کر دیا اکثر لوگوں نے سوائے اس کے کہ وہ ناشکری کریں - اور کفار نے کہا: ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے آپ پر

حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ

جب تک آپ رواں نہ کردیں ہمارے لئے زمین سے ایک چشمہ یا (لگ کر تیار) ہو جائے آپ کے لئے ایک باغ

نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ

کھجوروں اور انگوروں کا پھر آپ جاری کردیں ندیاں جو اس باغ میں (ہر طرف) بہ رہی ہوں یا آپ گرادیں آسمان کو

كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ يَكُوْنَ

جیسے آپ کا خیال ہے، ہم پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے یا آپ اللہ تعالیٰ کو اور فرشتوں کو (بے نقاب کر کے) ہمارے سامنے لے آئیں یا (تعمیر) ہو جائے

لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ

آپ کے لئے ایک گھر سونے کا یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں؛ بلکہ ہم تو اس پر بھی ایمان نہ لائیں گے کہ آپ آسمان پر چڑھیں

حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ

یہاں تک کہ اتار لائیں ہم پر ایک کتاب جسے ہم پڑھیں؛ آپ (ان سب خرافات کے جواب میں اتنا) فرمادیں کہ میرا رب (ہر عیب سے) پاک ہے، میں کون ہوں

اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى ع ۹ ۱۰

مگر آدمی (اللہ کا) بھیجا ہوا۔ اور نہیں روکا لوگوں کو ایمان لانے سے جب آئی ان کے پاس ہدایت

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ

مگر اس چیز نے کہ انہوں نے کہا کہ کیا بھیجا ہے اللہ تعالیٰ نے ایک انسان کو رسول بنا کر! (ایسا نہیں ہوسکتا)۔ فرمائیے: اگر ہوتے زمین میں

مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا

(انسانوں کی بجائے) فرشتے جو اس پر چلتے (اور اس میں) سکونت اختیار کرتے تو ہم (ان کی ہدایت کیلئے) ان پر اتارتے آسمان سے کوئی فرشتہ

رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

رسول بنا کر ۔ فرمائیے : کافی ہے اللہ تعالیٰ گواہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان ؛ بے شک وہ اپنے بندوں (کے احوال) کو

خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ

خوب جاننے والا اور ان کے اعمال کو خوب دیکھنے والا ہے۔ اور جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے ، اور جسے وہ گمراہ کردے تو

تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

آپ نہیں پائیں گے ان (گمراہوں) کیلئے کوئی مددگار اسکے سوا ؛ اور ہم اٹھائیں گے انہیں قیامت کے روز منہ کے بل

النصف

عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾

اس حال میں کہ وہ اندھے، گونگے اور بہرے ہوں گے ؛ ان کا ٹھکانا جہنم ہے ؛ جب بھی سرد ہونے لگے گی (جہنم کی آگ) تو ہم ان کے لئے اس کی آنچ کو بڑھا دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

یہ سزا ہے ان کی کیونکہ انہوں نے انکار کیا ہماری آیتوں کا اور انہوں نے کہا کہ کیا جب ہم ہڈیاں

وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

اور ریزہ ریزہ ہوجائیں گے تو کیا ہم اٹھائے جائیں گے ازسرنو پیدا کرکے ۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

جس نے پیدا فرمایا ہے آسمانوں اور زمین کو وہ اس پر بھی قادر ہے کہ پیدا فرمادے ان کی مثل

وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾

اور اس نے مقرر فرمادی ہے ان کے لئے ایک میعاد جس میں ذرا شک نہیں؛ پس انکار کردیا ظالموں نے (اللہ تعالیٰ کی قدرت کا) سوائے اس کے کہ وہ

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ

ناشکری کریں۔ فرمائیے : اگر تم مالک ہوتے میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے تو اس وقت تم ضرور ہاتھ روک لیتے اس خوف سے کہ

الْاِنْفَاقِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ ع ۱۱

کہیں (سارے خزانے) ختم ہی نہ ہو جائیں واقعی انسان بڑا تنگدل ہے۔ اور ہم نے عطا فرمائی تھیں موسیٰ (علیہ السلام) کو نو

اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔـلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ

روشن نشانیاں آپ خود پوچھ لیں بنی اسرائیل سے جب موسیٰ آئے تھے ان کے پاس پس فرعون نے آپ کو کہا؛

إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا مُوسَىٰ مَسْحُورًا ﴿١٠١﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنزَلَ

اے موسیٰ! میں تمہارے متعلق خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کر دیا گیا ہے ۔ کلیمؑ نے جواباً فرمایا (اے فرعون!) تو خوب جانتا ہے کہ نہیں اتارا ان

هَٰؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ بَصَائِرَ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ

نشانیوں کو مگر آسمانوں اور زمین کے رب نے یہ بصیرت افروز ہیں ، اور اے فرعون! میں تیرے متعلق یہ خیال کرتا ہوں

يَا فِرْعَوْنُ مَثْبُورًا ﴿١٠٢﴾ فَأَرَادَ أَن يَسْتَفِزَّهُم مِّنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ

کہ تو ہلاک کر دیا جائے گا ۔ پس اس نے ارادہ کر لیا کہ بنی اسرائیل کو ملک سے اکھاڑ کر پھینک دے سو ہم نے غرق کر دیا اسے

وَمَن مَّعَهُ جَمِيعًا ﴿١٠٣﴾ وَقُلْنَا مِن بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُوا

اور اس کے سارے ساتھیوں کو اور ہم نے حکم دیا فرعون کو غرق کرنے کے بعد بنی اسرائیل کو کہ تم آباد ہو جاؤ

الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ﴿١٠٤﴾ وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ

اس سر زمین میں پس جب آئے گا آخرت کا وعدہ تو ہم لے آئیں گے تمہیں سمیٹ کر ۔ اور حق کیساتھ ہی ہم نے اسے اتارا ہے

وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾ وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ وقف لازم

اور حق کے ساتھ ہی وہ اترا ہے ؛ اور نہیں بھیجا ہم نے آپکو مگر (رحمت الٰہی کا) مژدہ سنانیوالا اور (عذاب الٰہی سے) ڈرانے والا ۔ اور قرآن کو ہم نے جدا جدا کر کے نازل کیا

لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنزِيلًا ﴿١٠٦﴾ قُلْ آمِنُوا بِهِ

تا کہ آپ لوگوں کے سامنے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا ہے ۔ آپ (کفار کو) کہئے: خواہ تم ایمان لاؤ اس پر

أَوْ لَا تُؤْمِنُوا ۚ إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ

یا نہ ایمان لاؤ ؛ بیشک وہ لوگ جنہیں دیا گیا ہے علم اس سے پہلے جب اسے پڑھا جاتا ہے ان کے سامنے

يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾ وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِن كَانَ

تو وہ گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل سجدہ کرتے ہوئے اور کہتے ہیں (ہر عیب اور نقص سے) پاک ہے ہمارا رب، بلاشبہ

وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ﴿١٠٨﴾ وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ

ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے ۔ اور گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل گریہ زاری کرتے ہوئے اور یہ قرآن

خُشُوعًا ۩ السجدۃ ﴿١٠٩﴾ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ ۖ أَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ السجدۃ ۳

ان کے (خضوع) وخشوع کو بڑھا دیتا ہے۔ آپ فرمائیے: یا اللہ کہہ کر پکارو یا یارحمٰن کہہ کر پکارو جس نام سے اسے پکارو اس کے

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ

سارے نام (ہی) اچھے ہیں ، اور نہ تو بلند آواز سے نماز پڑھو اور نہ بالکل آہستہ پڑھو اسے اور تلاش کرو

بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ

ان دونوں کے درمیان (معتدل) راستہ ۔ اور آپ فرمائیے: سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے نہیں بنایا (کسی کو اپنا) بیٹا اور

لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

نہیں ہے جس کا کوئی شریک حکومت و فرمانروائی میں اور نہیں ہے اس کا کوئی مددگار درماندگی میں

ع ١٢

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾ ع

اور اس کی بڑائی بیان کرو کمال درجہ کی بڑائی۔

سُوْرَةُ الْكَهْفِ ١٨ مَكِّيَّةٌ ٦٩ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ١١٠ رُكُوْعَاتُهَا ١٢

سورہ کہف مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس کی آیتیں ١١٠ اور رکوع ١٢ ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے نازل فرمائی اپنے (محبوب) بندے پر یہ کتاب اور نہیں پیدا ہونے دی اس میں

عِوَجًا ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

ذرا کجی (اور معاش و معاد کو) درست کرنیوالی ہے تاکہ ڈرائے سخت گرفت سے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور یہ مژدہ سنائے ان اہل ایمان کو

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾ مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ

جو کرتے ہیں نیک اعمال کہ بیشک ان کے لئے بہت عمدہ جزا ہے وہ ٹھہریں گے اس (جنت) میں

اَبَدًا ﴿٣﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ

تا ابد اور تاکہ ڈرائے ان (نادانوں) کو جو یہ کہتے ہیں کہ بنالیا ہے اللہ تعالیٰ نے (فلاں کو اپنا) ۔ بیٹا نہ انہیں اللہ تعالیٰ (کی ذات و صفات) کا کچھ

عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ

علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو؛ کتنی بڑی ہے وہ بات جو نکلتی ہے ان کے مونہوں سے؛

يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ

وہ نہیں کہتے مگر (سرتاسر) جھوٹ۔ تو کیا آپ (فرط غم سے) تلف کردیں گے اپنی جان کو ان کے پیچھے اگر

لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿٦﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ

وہ ایمان نہ لائے اس قرآن کریم پر افسوس کرتے ہوئے ۔ بیشک ہم نے بنایا ان چیزوں کو جو زمین پر ہیں

زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا

اس کے لئے باعث زینت و آرائش تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں سے کون عمل کے لحاظ سے بہتر ہے ۔ اور ہم ہی بنانے والے ہیں ان چیزوں کو جو

صَعِيدًا جُرُزًا ۘ ﴿۸﴾ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ

زمین پر ہیں (ویران کرکے) چٹیل میدان غیر آباد - کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ غار والے اور رقیم والے

كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا

ہماری ان نشانیوں میں سے ہیں جو تعجب خیز ہیں - (یاد کرو) جب پناہ لی ان جوانوں نے غار میں پھر انہوں نے دعا مانگی

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

اے ہمارے رب! ہمیں مرحمت فرما اپنی جناب سے رحمت اور مہیا فرما ہمارے لئے اس کام میں ہدایت -

فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ

پس ہم نے بند کردیئے ان کے کان (سننے سے) اس غار میں کئی سال تک جو گنے ہوئے تھے پھر ہم نے انہیں بیدار کردیا

لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ ع ۱۲

تاکہ ہم دیکھیں کہ ان دو گروہوں میں سے کون صحیح شمار کرسکتا ہے اس مدت کا جو وہ (غار میں) ٹھہرے تھے - (اے حبیب!) ہم بیان کرتے ہیں

عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾

آپ سے ان کی خبر ٹھیک ٹھیک ؛ بیشک وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کے (نور) ہدایت میں اضافہ کردیا۔

وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَ

اور ہم نے مضبوط کر دیا ان کے دلوں کو جب وہ راہ حق میں کھڑے ہوگئے تو انہوں نے (برملا) کہہ دیا ہمارا پروردگار وہ ہے جو پروردگار ہے آسمانوں اور

الْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُونِهِ إِلَٰهًا ۖ لَقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾

زمین کا ہم ہرگز نہیں پکاریں گے اس کے سوا کسی معبود کو (اگر ہم ایسا کریں) تو گویا ہم نے ایسی بات کہی جو حق سے دور رہے -

هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً ۖ لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ

یہ ہماری قوم ہے جنہوں نے بنالیا ہے اس کے سوا غیروں کو (اپنے) خدا کیوں نہیں پیش کرتے ان (کی خدائی) پر کوئی ایسی

بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَ

دلیل جو روشن ہو ؛ ورنہ پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھتا ہے - اور

إِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ

جب تم الگ ہوگئے ہو ان (کفار) سے اور ان معبودوں سے جن کی یہ پوجا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا تو اب پناہ لو غار میں پھیلادے گا

لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مِرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى

تمہارے لئے تمہارا رب اپنی رحمت (کا دامن) اور مہیا کردے گا تمہارے لئے تمہارے اس کام میں آسانیاں - اور تو دیکھے گا

الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا

سورج کو جب وہ ابھرتا ہے تو وہ ہٹ کر گزرتا ہے ان کی غار سے دائیں جانب اور جب

غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ

وہ ڈوبتا ہے تو بائیں طرف کتراتا ہوا ڈوبتا ہے اور وہ (سو رہے) ہیں ایک کشادہ جگہ غار میں ؛ (سورج کا) یوں (طلوع وغروب)

اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ

اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے ؛ (حقیقت یہ ہے) کہ جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے ، اور جسے وہ گمراہ کردے تو تو نہیں

تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ ع وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ڰ وَّ ع ٥/١٥

پائے گا اس کے لئے کوئی مددگار (اور) رہنما - اور (اگر تو دیکھے تو) تو انہیں بیدار خیال کرے گا حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور

نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ڰ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ

ہم ان کی کروٹ بدلتے رہتے ہیں (کبھی) دائیں جانب اور (کبھی) بائیں جانب اور ان کا کتا پھیلائے بیٹھا ہے اپنے دونوں بازو

بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ

ان کی دہلیز پر ؛ اگر تو جھانک کر انہیں دیکھے تو ان سے منہ پھیر کر بھاگ کھڑا ہو اور تو بھر جائے ان کے (منظر) کو دیکھ کر

رُعْبًا ﴿١٨﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ

ہیبت سے - اور اسی طرح ہم نے انہیں بیدار کر دیا تاکہ وہ ایک دوسرے سے آپس میں پوچھیں ؛ کہنے لگا ایک کہنے والا ان سے

كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا

کہ تم یہاں کتنی مدت ٹھہرے ہو ؛ بعض نے کہا : ہم ٹھہرے ہوں گے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ؛ دوسروں نے کہا : تمہارا رب بہتر جانتا ہے جتنی مدت

لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ

تم ٹھہرے ہو ؛ پس بھیجو کسی کو اپنے ساتھیوں سے اپنے ایک سکہ کے ساتھ شہر کی طرف پس وہ دیکھے

اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

کہ کس کے ہاں عمدہ پاکیزہ کھانا ملتا ہے پس وہ لے آئے تمہارے پاس کھانا وہاں سے اسے چاہئے کہ خوش خلقی سے کام لے اور کسی کو

بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ

تمہاری خبر نہ ہونے دے - وہ لوگ اگر آگاہ ہوگئے تم پر تو وہ تمہیں پتھر مار مار کر ہلاک کر دیں گے یا تمہیں (جبراً) لوٹا دیں گے

فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

اپنے (جھوٹے) مذہب میں اور (اگر تم نے ایسا کیا) تو تم کبھی بھی فلاح نہیں پا سکو گے - اور بستی والوں کو ہم نے اچانک آگاہ کر دیا ان (اصحاب کہف) پر

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بان التاء بعد الیاء من النصف الاول واللام الثانیۃ من النصف الاخیر ۱۲

لِيَعْلَمُوٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ
اپنے تاکہ وہ جان لیں کہ بلا شبہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور بلا شبہ قیامت کے آنے میں کوئی شبہ نہیں جب

يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ
وہ بستی والے جھگڑ رہے تھے آپس میں ان کے معاملے میں تو بعض نے کہا کہ (بطور یادگار) تعمیر کرو ان کے غار پر کوئی عمارت؛ ان کا رب ان کے احوال سے

اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ
خوب واقف ہے؛ کہنے لگے وہ لوگ جو غالب تھے اپنے کام پر کہ بخدا ہم تو ضرور ان پر ایک

مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ
مسجد بنائیں گے۔ کچھ کہیں گے کہ اصحاب کہف تین تھے چوتھا ان کا کتا تھا، کچھ کہیں گے وہ پانچ تھے

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ
چھٹا ان کا کتا تھا یہ سب تخمینے ہیں بن دیکھے، اور کچھ کہیں گے وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا؛

قُلْ رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۫ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ
آپ فرمائیے: (اس بحث کو رہنے دو) میرا رب بہتر جانتا ان کی تعداد کو (اور) نہیں جانتے ان (کی صحیح تعداد) کو مگر چند آدمی ۔ سو بحث نہ کرو ان کے بارے میں

اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ ۳ع۵ ۱۵
بجز اس کے کہ سرسری سی گفتگو ہو جائے اور نہ دریافت کرو ان کے متعلق (اہل کتاب) میں سے کسی اور سے ۔ ہرگز نہ کہنا

لِشَا۟ىْءٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ
کسی چیز کے متعلق کہ میں اسے کرنے والا ہوں کل مگر (یہ کہ ساتھ یہ بھی کہو) اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے اور یاد کر

رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّىْ لِاَقْرَبَ مِنْ
اپنے رب کو جب تو بھول جائے (یہ بھی) کہو کہ مجھے امید ہے کہ دکھادے گا مجھے میرا رب اس سے بھی قریب تر

هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِىْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا
ہدایت کی راہ ۔ اور (اہل کتاب کہتے ہیں کہ) وہ ٹھہرے رہے اپنے غار میں تین سو سال اور زیادہ کئے انہوں نے (اس پر)

تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
نو سال ۔ آپ فرمائیے: اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے جتنی مدت وہ ٹھہرے، اسی کے لئے (علم) غیب ہے آسمانوں اور زمین کا؛

اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِىٍّ ۫ وَّلَا يُشْرِكُ فِىْ
وہ بڑا دیکھنے والا ہے اور سب باتیں سننے والا ہے؛ نہیں ان کا اس کے سوا کوئی دوست، اور وہ نہیں شریک کرتا

حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا

حکم میں کسی کو۔ اور پڑھ سنایئے (انہیں) جو وحی کیا جاتا ہے آپکی طرف آپ کے رب کی کتاب سے، کوئی

مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ

بدلنے والا نہیں اس کے ارشادات کا۔ اور نہیں پائیں گے آپ اس کے سوا کوئی پناہ گاہ۔ اور روکے رکھئے

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح و شام

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ

طلب گار ہیں اس کی رضا کے اور نہ ہٹیں آپ کی نگاہیں ان سے، کیا آپ چاہتے ہیں دنیوی زندگی کی

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

زینت ، اور نہ پیروی کیجئے اس (بدنصیب) کی غافل کر دیا ہے ہم نے جس کے دل کو اپنی یاد سے اور وہ اتباع کرتا ہے اپنی خواہش کا

الثلثۃ

وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَاۗءَ فَلْيُؤْمِنْ

اور اس کا معاملہ حد سے گزر گیا ہے۔ اور فرمایئے حق تمہارے رب کی طرف سے ہے۔ پس جس کا جی چاہے وہ ایمان لے آئے

وَّمَنْ شَاۗءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ

اور جس کا جی چاہے کفر کرتا رہے بیشک ہم نے تیار کر رکھی ہے ظالموں کے لئے آگ گھیر لیا ہے انہیں

سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَاۗءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ

اس آگ کی دیوار نے ؛ اور اگر وہ فریاد کریں گے تو ان کی فریاد رسی کی جائے گی ایسے پانی کے ساتھ جو پیپ کی طرح (غلیظ) ہے (اور اتنا گرم کہ) بھون ڈالتا ہے چہروں

بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

کو ؛ یہ مشروب بڑا ناگوار ہے ؛ اور یہ قرار گاہ بڑی تکلیف دہ ہے۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ

عمل کئے (تو ہمارا یہ دستور ہے کہ) ہم ضائع نہیں کرتے کسی کا اجر جو عمدہ اور (مفید) کام کرتا ہے۔ یہی وہ (خوش نصیب) ہیں

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ

جن کے لئے ہمیشگی کے جنات ہیں رواں ہیں جن کے نیچے ندیاں انہیں پہنائے جائیں گے ان جنتوں میں

اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ

کنگن سونے کے اور پہنیں گے سبز رنگ کا لباس جو باریک ریشمی کپڑے اور

إِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ ۚ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ

موٹے ریشمی کپڑے کا بنا ہوا ہوگا تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں مرصع پلنگوں پر؛ کتنا اچھا ہے یہ اجر؛ اور کتنی عمدہ ہے

مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ ع ۵ ۱۶

یہ آرامگاہ - اور بیان فرمایئے ان کے لئے مثال دو آدمیوں کی ہم نے دیئے تھے ان دونوں میں سے ایک کو دو باغ

مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ

انگوروں کے اور ہم نے باڑ بنادی ان دونوں کے ارد گرد کھجور (کے درختوں) کی اور اگا دی ان دونوں کے درمیان کھیتی - یہ دونوں باغ

آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِم مِّنْهُ شَيْـًٔا ۚ وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾ وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ ۚ

اپنے اپنے پھل لائے اور نہ کم ہوئی ان سے کوئی چیز اور ہم نے جاری کر دیں ان کے درمیان نہریں اور (باغوں کے علاوہ) اور بھی اس کے اموال تھے،

فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَ

تو (ایک روز) اس نے اپنے ساتھی سے بحث مباحثہ کے دوران کہا کہ میں دولت کے لحاظ سے بھی تم سے زیادہ ہوں اور نفری کے لحاظ سے بھی تم سے طاقتور ہوں - اور

دَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَن تَبِيدَ هَٰذِهِ

(ایک دن وہ) اپنے باغ میں گیا درآنحالیکہ وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا، کہنے لگا میں نہیں خیال کرتا کہ (یہ سرسبز وشاداب) باغ کبھی برباد

أَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَلَئِن رُّدِدتُّ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ

ہوگا اور میں یہ خیال بھی نہیں کرتا کہ کبھی قیامت بھی برپا ہو گی اور بفرض محال اگر مجھے لوٹایا گیا اپنے رب کی طرف تو یقیناً میں پاؤں گا

خَيْرًا مِّنْهَا مُنقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي

اس (نزہت گاہ) سے بہتر پلٹنے کی جگہ - اس کے ساتھی نے اسے بحث مباحثہ کے درمیان کہا: کیا تو انکار کرتا ہے اس ذات کا جس نے

خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لَّٰكِنَّا هُوَ اللَّهُ

تجھے پیدا فرمایا مٹی سے پھر نطفہ سے پھر بنا سنوار کر تجھے مرد بنایا - لیکن میں، (تو) وہ اللہ ہی

رَبِّي وَلَآ أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْلَآ إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا

میرا رب ہے اور میں شریک نہیں ٹھہراتا اپنے رب کے ساتھ کسی کو - اور کیوں ایسا نہ ہوا کہ جب تو باغ میں داخل ہوا تو تو کہتا ما

شَآءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِن تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنكَ مَالًا وَوَلَدًا ﴿٣٩﴾

شاء اللہ لاقوۃ الا باللہ (وہی ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں) اگر تو نے مجھے دیکھا کہ میں کم ہوں تجھ سے مال اور اولاد میں -

فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّن جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

پس عجب نہیں کہ میرا رب مجھے عطا فرماوے کوئی بہتر چیز تیرے (اس) باغ سے اور اتارے اس باغ پر (کوئی)

مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ أَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَن

آسمانی عذاب تو ہوجائے یہ (سرسبز) باغ ایک چٹیل میدان یا یوں جذب ہوجائے اس کا پانی زمین کی گہرائی میں کہ پھر

تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَآ

تو اس کو تلاش کے باوجود نہ پاسکے ۔ اور اس کے (باغ) کا پھل برباد ہوگیا پس وہ کف افسوس ملنے لگا اس مال کے نقصان پر جو

أَنفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَٰلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ

اس نے باغ پر خرچ کیا تھا اور (اب) وہ گرا پڑا تھا اپنے چھپروں پر اور (بصد حسرت) کہنے لگا: کاش! میں نے کسی کو

بِرَبِّيٓ أَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُن لَّهُ فِئَةٌ يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ

اپنے رب کا شریک نہ بنایا ہوتا ۔ اور نہ رہی تھی اس کے پاس کوئی جماعت جو اس کی مدد کرتی اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں اور نہ وہ بدلہ لینے

مُنتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ الْوَلَٰيَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ ع ۱۳ ۵ ۱۷

کے قابل تھا ۔ یہاں سے ثابت ہوگیا کہ سارا اختیار اللہ سچے کے لئے ہے؛ وہی بہتر ثواب دینے والا ہے اور اس کے ہاتھ میں بہتر انجام ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنزَلْنَٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ

بیان فرمایئے ان سے دنیوی زندگی کی (ایک اور) مثال یہ پانی کی طرح ہے جسے ہم نے اتارا ہے آسمان سے پس گنجان ہوکر اگتی ہیں

بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَٰحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ

اس پانی سے زمین کی انگوریاں پھر کچھ عرصہ کے بعد وہ خشک بوسیدہ گھاس ہوجاتی ہے اڑائے پھرتی ہیں اسے ہوائیں؛ اور اللہ تعالیٰ

كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَ

ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے ۔ مال اور فرزند (تو صرف) دنیوی زندگی کی زیب و زینت ہیں، اور

الْبَٰقِيَٰتُ الصَّٰلِحَٰتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ

(درحقیقت) باقی رہنے والی نیکیاں، بہتر ہیں تیرے رب کے ہاں ثواب کے اعتبار سے اور بہتر ہیں جن سے امید وابستہ کی جاتی ہے۔ اور (غور کرو) جس روز ہم ہٹا دیں گے

الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٤٧﴾

پہاڑوں کو (ان کی جگہ سے) اور تم دیکھو گے زمین کو کہ کھلا میدان ہے اور ہم جمع کریں گے انہیں پس نہیں پیچھے رہنے دیں گے ان میں سے کسی کو ۔

وَعُرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَّقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَٰكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍۭ بَلْ

اور وہ پیش کئے جائیں گے آپ کے رب کی بارگاہ میں صفیں باندھے ہوئے؛ (پھر ہم انہیں کہیں گے کہ) آج تم آگئے ہو ہمارے پاس جیسے ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں پہلی بار، ہاں

زَعَمْتُمْ أَلَّن نَّجْعَلَ لَكُم مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ الْكِتَٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ

تم تو یہ خیال کئے ہوئے تھے کہ ہم نہیں مقرر کریں گے تمہارے لئے وعدہ کا وقت ۔ اور رکھ دیا جائے گا (ان کے سامنے) نامہ عمل پس تو دیکھے گا مجرموں کو

مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ
کہ وہ ڈر رہے ہوں گے اُس سے جو اس میں ہے اور کہیں گے صد حیف! اس نوشتہ کو کیا ہو گیا ہے کہ نہیں چھوڑا اس نے کسی
صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ وَلَا
چھوٹے گناہ کو اور نہ کسی بڑے گناہ کو مگر اس نے اس کا شمار کر لیا ہے، اور (اس دن) وہ پالیں گے جو عمل انہوں نے کئے تھے اپنے سامنے ؛ اور
يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ ۶ ع ۵ ۱۸
آپ کا رب تو (اے حبیب!) کسی پر زیادتی نہیں کرتا۔ اور یاد کرو جب ہم نے حکم دیا فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو پس سب نے سجدہ کیا سوائے
اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ
ابلیس کے ؛ وہ قومِ جن سے تھا سو اس نے نافرمانی کی اپنے رب کے حکم کی ؛ (اے اولادِ آدم!) کیا تم بناتے ہو اسے اور اسکی ذریت کو
اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ
اپنا دوست مجھے چھوڑ کر حالانکہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں ؛ ظالموں کیلئے بہت برا بدلہ ہے۔ میں نے ان سے مدد نہیں لی تھی
خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
جب آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور نہ (اس وقت ان سے مدد لی) جب خود انہیں پیدا کیا اور میں نہیں بنایا کرتا
الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ
گمراہ کرنے والوں کو اپنا دست و بازو۔ اور اس روز اللہ تعالیٰ (کفار کو) فرمائے گا بلاؤ میرے شریکوں کو جنہیں تم (میرا شریک) خیال کیا کرتے تھے تو
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ
وہ انہیں پکاریں گے پس وہ انہیں کوئی جواب نہیں دیں گے اور ہم حائل کردیں گے ان کے درمیان ایک آڑ ۔ اور دیکھیں گے مجرم (جہنم کی)
النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا ۷ ع ۶ ۱۹
آگ کو اور وہ خیال کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور نہ پائیں گے اس سے نجات پانے کی کوئی جگہ ۔ اور بیشک ہم نے طرح طرح
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ
سے بار بار بیان کی ہیں اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثالیں ؛ اور انسان ہر چیز سے بڑھ کر
شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا
جھگڑالو ہے۔ اور کس چیز نے روکا ہے لوگوں کو اس بات سے کہ وہ ایمان لے آئیں جب آگئی ان کے پاس ہدایت (کی روشنی) اور مغفرت طلب کریں
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَ
اپنے رب سے مگر یہ (کہ وہ منتظر ہیں) کہ آئے ان کے پاس اگلوں کا دستور یا آئے ان کے پاس طرح طرح کا عذاب ۔ اور

مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ
ہم نہیں بھیجتے رسولوں کو مگر مژدہ سنانے والے اور ڈرانے والے ، اور جھگڑتے ہیں
كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا
کافر بے سروپا دلیلوں کی آڑ لے کر تاکہ وہ مٹادیں اس سے حق کو اور بنالیا ہے انہوں نے میری آیتوں کو اور جن سے وہ ڈرائے گئے
هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا
ایک مذاق ۔ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے نصیحت کی گئی اس کے رب کی آیتوں سے پس اس نے روگردانی کرلی ان سے اور فراموش کردیا اس نے ان (اعمال بد کو)
قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ
جو آگے بھیجے تھے اس کے دونوں ہاتھوں نے ؛ ہم نے ڈال دیئے ان کے دلوں پر پردے تاکہ وہ قرآن کو نہ سمجھ سکیں
اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَ
اوران کے کانوں میں گرانی پیدا کردی ؛ اور اگر تم بلاؤ انہیں ہدایت کی طرف تو جب بھی وہ ہدایت قبول نہیں کریں گے ۔ اور
رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ
آپ کا پروردگار تو بہت بخشنے والا بڑا ہی رحمت والا ہے ؛ اگر وہ پکڑ لیتا انہیں ان کے کیے پر تو جلد ان پر عذاب بھیجتا ؛ (وہ ایسا نہیں کرتا)
بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ
بلکہ ان کو سزا دینے کا ایک وقت مقرر ہے نہیں پائیں گے اس وقت اس کے بغیر کوئی پناہ کی جگہ ۔ اور یہ بستیاں ہیں ہم نے تباہ کردیا ان کے باشندوں کو
لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ ٨ع ٢٠
جب وہ ستم شعار بن گئے اور ہم نے مقرر کردی تھی ان کی ہلاکت کے لئے ایک میعاد ۔ اور یاد کرو جب کہا موسیٰ نے اپنے نوجوان (ساتھی) کو
لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓي اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا
کہ میں چلتا رہوں گا یہاں تک کہ پہنچوں جہاں دو دریا ملتے ہیں یا (چلتے چلتے) گزاردوں گا مدت دراز ۔ پھر جب وہ دونوں پہنچے
مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا
جہاں آپس میں دو دریا ملتے ہیں، دونوں بھول گئے اپنی مچھلی کو تو بنا لیا اس نے اپنا راستہ دریا میں سرنگ کی طرح ۔ پس جب
جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَاۗءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾
وہاں سے آگے بڑھ گئے آپ نے اپنے جوان ساتھی سے کہا: لے آؤ ہمارا صبح کا کھانا ؛ بیشک ہمیں برداشت کرنی پڑی ہے اپنے اس سفر میں بڑی مشقت ۔
قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ وَمَآ
اس ساتھی نے کہا: (اے کلیم!) آپ نے ملاحظہ فرمایا جب ہم (ستانے کے لئے) اس چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں بھول گیا مچھلی کو، اور نہیں

أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾
فراموش کرائی مجھے وہ مچھلی مگر شیطان نے کہ میں اس کا ذکر کروں، اور اس نے بنالیا تھا اپنا راستہ دریا میں بڑے تعجب کی بات ہے۔

قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا
آپ نے فرمایا: یہی تو وہ ہے جس کی ہم جستجو کر رہے تھے پس وہ دونوں لوٹے اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے تو پایا انہوں نے ایک بندے

مِنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾
کو ہمارے بندوں میں سے جسے ہم نے عطا فرمائی تھی رحمت اپنی جناب سے اور ہم نے سکھایا تھا اسے اپنے پاس سے (خاص) علم ۔

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾
کہا اس بندے کو موسیٰ نے: کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں بشرطیکہ آپ سکھائیں مجھے رشد و ہدایت کا خصوصی علم جو آپ کو سکھایا گیا ہے۔

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ
اس بندے نے کہا: (اے موسیٰ) آپ میرے ساتھ صبر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ اور آپ صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں اس بات پر جس کی آپ کو پوری طرح

بِهِ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ
خبر نہیں ۔ آپ نے کہا: آپ مجھے پائیں گے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا صبر کرنے والا اور میں نافرمانی نہیں کروں گا آپ کے کسی

أَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ
حکم کی۔ اس بندے نے کہا اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو مجھ سے کسی چیز کے بارے میں پوچھئے نہیں یہاں تک کہ میں

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ ع ۹ ۱۱ ۲۱
آپ سے اس کا خود ذکر کروں۔ پس وہ دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ جب وہ سوار ہوئے کشتی میں تو اس بندے نے اس میں شگاف کر دیا؛ موسیٰ

أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ
بول اٹھے: کیا تم نے اس لئے شگاف کیا ہے کہ اس کی سواریوں کو ڈبو دو، یقیناً تم نے بہت برا کام کیا ہے۔ اس بندے نے کہا: کیا میں نے کہا نہیں تھا کہ آپ میں

لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا
یہ طاقت نہیں کہ میری سنگت پر صبر کر سکیں۔ آپ نے (عذر خواہی کرتے ہوئے) کہا کہ نہ گرفت کرو مجھ پر میری بھول کی وجہ سے اور نہ

تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ
سختی کرو مجھ پر میرے اس معاملہ میں بہت زیادہ۔ پھر وہ دونوں چل پڑے، حتیٰ کہ جب وہ ملے ایک لڑکے کو تو اس نے اسے قتل کر ڈالا

قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ﴿٧٤﴾
موسیٰ (غضبناک ہو کر) کہنے لگے: کیا مار ڈالا آپ نے ایک معصوم جان کو کسی نفس کے بدلہ کے بغیر؟ بے شک آپ نے ایسا کام کیا ہے جو بہت ہی نازیبا ہے۔